سوال

کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردورووسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

"اشیاء میں اصل اباحت ہے" والاقاعدہ اسلامی فقہ کے مشہور قواعد میں شمار ہوتا ہے، اوراس قاعدہ سے یہ نکلتا ہے کہ تصرفات میں اصل اباحت ہے، لیکن جس کی حرمت پر دلیل ثابت ہو، اوراس میں سے استثنی یہ ہے جس پر یہ قاعدہ دلالت کرے : "سرمایہ میں اصل حرمت ہے" اورقاعدہ : "عبادات میں اصل ممانعت ہے" اورقاعدہ : "ذبائح میں اصل حرمت ہے" اورقاعدہ : "کسی غیر کی ملکیت میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں"

اس بنا پرنئے معاہدہ جات اوردوسرےنئے پیدا شدہ مباح عقودومعاہدے جب کسی محظوراور ممنوعات مثلا جہالت اوردھوکہ وسوداورتدلیس وفراڈوغیرہ جسے شارع نے حرام کیا ہے سے خالی ہوں

اسلام سوال وجواب

2376